حلقۂ احباب (قارئین)

مکرمی مدیر صاحب   -اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس وقت ماہنامہ نقیب ختم نبوت کی اشاعت خاص بیاد امیرالمؤمنین امام المتقین خلیفہ راشد سیدنا معاویہ بن ابی سفیانؓ بابت ماہ رجب المرجب ۱۴۱۴ھ مطابق جنوری ۱۹۹۴ پیش نظر ہے دفاع صحابہ اور فضائل صحابہ کے بیان میں ملک میں شائع ہونے والے جرائد میں انفرادی حیثیت کا حامل ہے۔ اللھم زدفزد۔

اس خصوصی اشاعت میں محترم گرامی قدر جناب شاہ بلیغ الدین صاحب کا ایک مضمون بہ عنوان ایک اور رفیق ھجرت شریک اشاعت ہوا۔ جناب موصوف نے اپنے مختصر مضمون میں سیدنا عامر بن فہیرہؓ کا ایک جامع تعارف پیش کیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ۔   سیدنا عامر بن فہیرہ بھی ان اشخاص کے زمرہ میں شامل ہیں جنکو سیدنا ابو بکرؓ نے حصول رضائے الٰہی کی خاطر انکے ظالم سرداروں سے خرید کر آزاد کر دیا تھا۔ اس طرح کے ضعیف اور کمزور غلاموں کی خریداری پر سیدنا ابو بکرؓ کے والد سیدنا ابو قحافہؓ نے ان کو کہا تھا۔

قال ابو قحافہ لابی بکر یابنی انی اراک نعتق رقاباًضعافاًفلواثر ازفعلت مافعلت اعتقت رجالا جلاًا یمنعو نک ویقو مون دونک؟قال فقال ابوبکرؓ یا ابت انی انماارید ماارید للہ(عزوجل)(ابن ھشام ج ۱-ص ۳۱۹)

(ترجمہ:)ابو قحافہؓ نے ابو بکرؓ کو کہا میرے بیٹے میں دیکھتا ہوں کہ تم کمزور غلاموں کو آزاد کر رہے ہو۔ اگر تم طاقتور غلاموں کو آزاد کرتے تو تجھے فائدہ حاصل ہوتا وہ تیری حفاظت اور تیرے دشمنوں کے سامنے سینہ سپر ہوجاتے۔ سیدنا ابو بکرؓ نے فرمایا:- اے ابا میں اپنے اس کام میں، جو میں کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کا طالب ہوں۔

جس وقت سیدنا عامرؓ بن فہیرہ کو شہید کیا گیا تو اس وقت انکی کرامت کا یہ واقعہ ظہور پذیر ہوا۔

ان عامربن الطفیل کان یقول من رجل منھم لماقتل رائیتہ رفع بین السماءوالارض حتیٰ رائیت السماءمن دونہ؟قالواھو عامرابن فھیرہ(ابن ہشام ص۱۸٦ ج ۲)

(ترجمہ) تحقیق عامر بن الطفیل کہتا تھا!"ان میں سے وہ کون شخص تھا جس وقت اس کو قتل کیا گیا تھا۔ اس کا جسم آسمان کی طرف اٹھالیا گیا تھا۔ حتی کہ میں نے دیکھا کہ وہ آسمان سے بھی اوپر چلا گیا"۔ لوگوں نے کہا کہ وہ عامر بن فہیرہؓ تھے۔

والسلام:احقر عبدالحق چوہان

محترم ومکرم:..........................

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ"نقیب ختم نبوت جنوری ۱۹۹۴ء میں سرورق پر تصویر مزار سیدنا حضرت معاویہؓ سمیت تمام مضامین گوہر یکتا تھے جنہوں نے ایک ہی محفل میں پڑھنے پر مجبور کر دیا۔ یوں تو اس پرچہ کا ہر مضمون ہی نرالا